

طلاق کو شرط پر معلق کیا تو ختم کرنے کا طریقہ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بیوی کو یہ کہا کہ اگر تم والدین کے گھر گئی تو تمہیں طلاق ہے ، اب اس شرط کو ختم کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟
سائل : عبدالله (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّوْرَ وَالصَّوَابَ

طلاق جب کسی شرط کے ساتھ معلق کر دی جائے تو شرط واپس نہیں لی جاسکتی، شرط پوری ہونے پر طلاق واقع ہو جاتی ہے لہذا اگر ایک طلاق کو معلق کیا ہو، تو اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے ہر صورت میں ایک طلاق رجعی واقع ہوگی اور عدت کے اندر رجوع کا حق حاصل ہوگا، ایک مرتبہ جانے کے بعد شرط ختم ہو جائے گی، پھر دوبارہ جانے سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی، البتہ آئندہ کے لیے صرف دو طلاقیں کا اختیار ہوگا۔

جیسا کہ فتح القدیر میں ہے کہ " : وعرف في الطلاق أنه لو قال إن دخلت فأنت طالق إن دخلت فأنت طالق إن دخلت وقع عليها ثلاث تطليقات." (فتح القدیر ج 10، ص 437)

اور اگر تین طلاقیں کو معلق کیا ہو تو تین طلاقیں سے بچنے کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر چھوڑ دے ، جب عدت پوری ہو جائے تو جس گھر میں جانے سے بیوی کو منع کیا ہے ، اس گھر میں چلی جائے ، پھر وہ شخص اپنی بیوی سے نکاح کر لے ، اس تدبیر سے تعلیق ختم ہو جائے گی اور بیوی تین طلاقیں سے بچ جائے گی اور آئندہ اس گھر جانے سے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ اس کے بعد شوہر نئے مہر کے ساتھ نکاح جدید کر لے ، تاہم آئندہ شوہر کو دو طلاقیں کا اختیار ہوگا جیسا کہ درمختار مع ردالمحتار میں ہے ۔

"فحيلة من علق الثلاث بدخول الدار أن يطلقها واحدة ثم بعد العدة تدخلها فتحل اليمين فينكحها." (درمختار مع ردالمحتار ج 3، ص 357)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:30-08-2021

The method to remove divorce if it is dependent upon a condition

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: If a husband says to his wife, "If you go to the house of your parents, you are divorced," now what is the way to end this condition?

Questioner: Abdullah from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

When divorce is suspended due to being dependent upon a condition, so the condition cannot be revoked; the divorce takes effect upon fulfilment of the condition. Therefore, if a divorce is suspended, there is no way to avoid it. In any case, one revocable divorce will occur and one will also have the right to revoke within the waiting period [‘Iddah]. Once the condition is fulfilled after leaving once, it will be lifted, but leaving again will not result in divorce. However, for the future, the option of only two divorces will be available.

Just as it is stated in Fat-h al-Qadīr:

"وعرف في الطلاق أنه لو قال إن دخلت فأنت طالق إن دخلت فأنت طالق فدخلت وقع عليها ثلاث تطليقات"

[Fat-h al-Qadeer, vol. 10, p. 437]

However, if three divorces are suspended, the way to avoid them is as follows: the aforementioned individual should divorce his wife once and leave her. When the waiting period is complete, if he is prohibited from going to the house where his wife resides, he should go to that house, then marry his wife again. With this measure, the suspension will be lifted, and the wife will be saved from the three divorces, and divorce will not occur when she goes to that house again. After that, the husband may marry again with a new dowry, but the husband will have the option of two divorces for the future, as stated in Dur Mukhtār alongside Radd al-Muhtār.

"فحيلة من علق الثلاث بدخول الدار أن يطلقها واحدة ثم بعد العدة تدخلها فتحل اليمين فينكحها"

[Durr Mukhtār alongside Radd al-Muhtār, vol. 3, p. 357]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by al-Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī
Translated by Haider Ali